بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

بعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا أعدل الناس صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار جہان سے زیادہ انصاف کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

إشارة إلى قوله :

" وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ط "

(سورة الشورى ١٥)

و كان صلى الله عليه وسلم احلم الناس و اشجع الناس و اعدل الناس و اعف الناس۔

(احياء العلوم للغزالی ج ٢ ۔ ص ٣٥٤)

عن ابی برزة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لا تجدون بعدی اعدل عليكم منی ۔ (رواه الطبرانی فی الكبير۔ منتخب كنز الاعمال علی حاشية مسند الامام احمد بن حنبل ج ٤ ۔ ص ٣٠٤)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور مجھے حکم ہوا ہے تمہارے درمیان انصاف کرنے کا۔"

اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بہت بردبار، بہت بہادر، بہت انصاف کرنے والے اور بہت زیادہ پاکدامن تھے۔

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، اللہ کی قسم تم میرے بعد کسی کو مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والا نہ پاؤ گے۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم

آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقسم بین نسائہ
فیعدل ثم یقول اللھم
ھذا فعلی فیما املك
فلا تلمنی فیما تملك
ولا املك ۔

(سنن ابن ماجۃ ص ١٤١
مسند الامام احمد بن حنبل ج ٦ ص ١٤٤)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے، کہ حضور اقدس ﷺ
اپنی بیویوں کی باری تقسیم فرماتے تو
انصاف فرماتے اور فرماتے اے اللہ
یہ میری وہ تقسیم ہے جس کا میں مالک
ہوں اور جس کا (محبّت) میں
مالک نہیں ہوں، مجھے ملامت نہ
کرنا۔

عن علی رضی اللہ عنہ
فی صفۃ کلامہ فصل
لا فضول ولا تقصیر۔

(شمائل الترمذی ص ١٦)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور
اقدس ﷺ کی کلام کے بارے
میں روایت ہے کہ آپ ؐ کی کلام دوٹوک تھی،
نہ بے فائدہ تھی نہ ہی کم و کاست۔

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما قال قال النضر
بن الحارث القرشی قد
کان محمد ﷺ فیکم
غلامًا حدثًا ارضاکم فیکم
واصدقکم حدیثًا واعظمکم
امانۃ حتی إذا رأیتم فی صدغیہ
الشیب وجاءکم بما جاءکم بہ قلتم
ساحر۔ (نسیم الریاض ج ٢ ص ١١٠/١١١)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے، کہ نضر بن حارث قرشی
نے کہا کہ محمدؐ (ﷺ) نے تم
میں بچپن گزارا ہے، جو تم میں سب سے
زیادہ پسندیدہ رہے ہیں اور تم سب سے
زیادہ بات کے سچے تھے اور تم میں سب سے
زیادہ امین رہے ہیں حتّٰی کہ جب انکے بالوں
میں سفیدی ظاہر ہوئی اور تمہارے پاس اللہ
کی وحی لائے تو تم نے انکو جادوگر کہنا شروع کیا